I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-285

رحیم یار خان

تعلیمی صورتحال

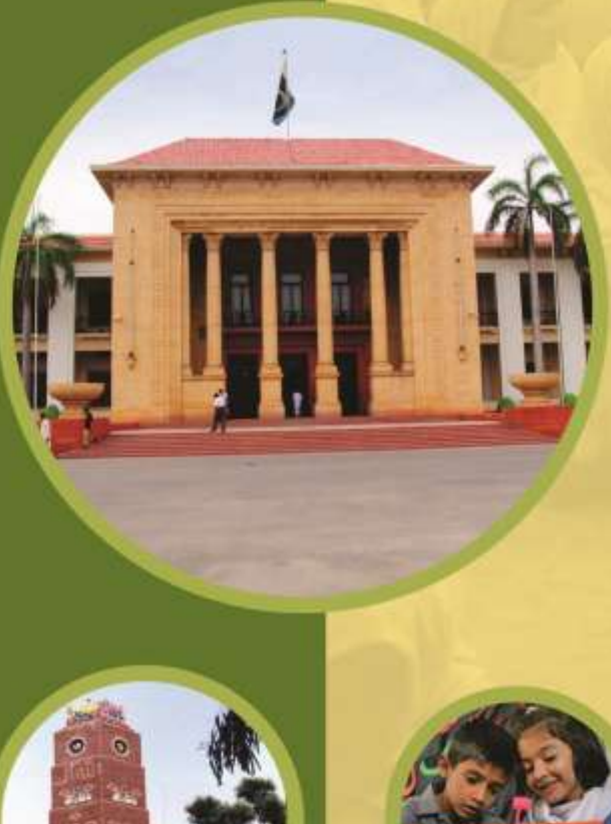

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-285 رحیم یارخان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں [illegible] ئی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا

ہے۔ اس تناظر [illegible] میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس [illegible]

یہ معلوماتی کتا[illegible] یہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات واعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس

اور عوامی نمائند[illegible] ان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقش[illegible]

PP-285

رحیم یا[illegible]

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	258
اساتذہ کی تعداد	962
داخل شدہ بچوں کی تعداد	29672

[illegible] و رائے دہندگان کی تعداد	73585
[illegible] تین رائے دہندگان کی تعداد	60706
[illegible] تعداد رائے دہندگان	134291

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

04

حلقہ میں 04 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

16

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 16 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

39

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 39 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

109

حلقہ میں 109 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

54 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

65 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
5ارب 95 کروڑ
37لاکھ50ہزار
روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب82کروڑ39لاکھ
70ہزار روپے

دیگر اشیاء(الاونس و دیگر اخراجات)
7کروڑ74لاکھ10ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4کروڑ41لاکھ60ہزارروپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5کروڑ23لاکھ70ہزارروپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی ,بجلی کے بغیر ,لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

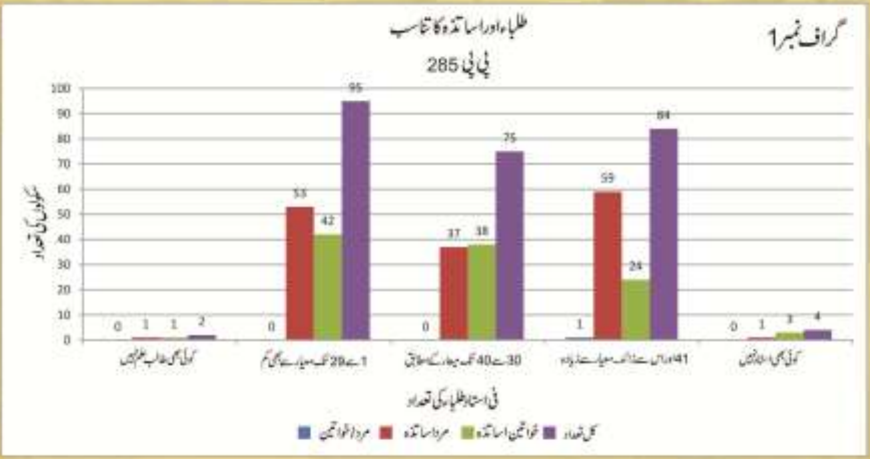

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 95 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 84 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

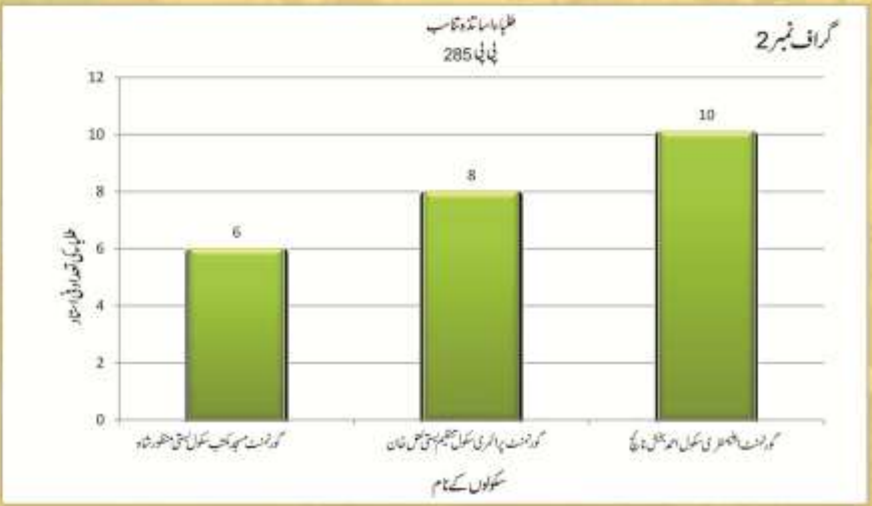

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 3 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 6 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے۔ جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جاسکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 12 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 143 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 1:40 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 134291 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 60706 اور مرد ووٹر کی تعداد 73585 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام فرید مزل
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ملوک خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی نو آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جان محمد

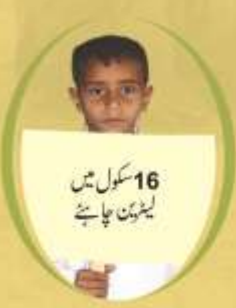

- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی محمد اکرم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لون والا پی او اللہ آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھیٹ بھٹو
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام علی شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول نور محمد نانگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ملوک
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نو آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دربار حاجی شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام حسین ملانی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول واحد بخش بھنار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رانجھا ہیر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جان محمد

- گورنمنٹ پرائمری سکول تنظیم بستی لال خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی گلزار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈگروچہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 134/NP

- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول رفیق اسلام پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول منوڈب حیدر نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول پڑاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول رئیس اللہ دتہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی نذر محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ محمود خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول میر محمد لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول رئیس محمد بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول احسان آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول قاضی غلام نبی
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ درگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ شیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول گوٹھ ماچی
- گورنمنٹ پرائمری سکول زمیر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد بخش درگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول نذر محمد جھلن
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی گھارو
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی محمد مراد بھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول عزیز آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیات ماچھی
- گورنمنٹ پرائمری سکول طیب بلوچ
- گورنمنٹ پرائمری سکول رقبہ پیر محسن شاہ

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی حافظ غلام قادر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سعادت جان پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام علی شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مولوی شمس الدین
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی منظور شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سلیم آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نور احمد تانگ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ملوک خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نو آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دربار حاجی شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی سبحان خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام حسین ملانہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول واحد بخش بھٹہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رنجھا آہیر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جان محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 134 N/P

- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول طالبان
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول ٹبی مجھل
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اُوتیر
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول ملک کھیین
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول دندان اوٹھ
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول شہباز پور شرقی
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول بستی حافظاں عز اللہ آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول گھمی
- گورنمنٹ پرائمری سکول رئیس اللہ ڈتہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول لون والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمود گھر

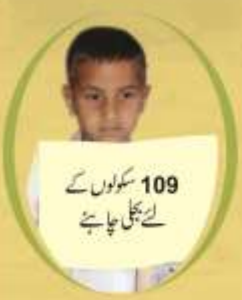

- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی غلام محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ محمود خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول ماسٹر محمد لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول رئیس محمد بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول احسان آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول رنداں
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام رسول آرائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول قاضی غلام نبی
- گورنمنٹ پرائمری سکول عزیز پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیات محمد پکھی وار
- گورنمنٹ پرائمری سکول شکرانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول فرزند علی
- گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈ موہانہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول میاں اچھا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ظہیر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول فیض آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی مہرو
- گورنمنٹ پرائمری سکول نذیر محمد جھلن
- گورنمنٹ پرائمری سکول نورہ والا سلیم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی محمد اکرم
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی ماچھی
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد نوری
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ بلوچ
- گورنمنٹ پرائمری سکول مسکین آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ آہیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول غفور آباد نمبر 1
- گورنمنٹ پرائمری سکول صدر شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک139/NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول لعل شاہ جدید

- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی غلام محمد نمبر 1
- گورنمنٹ پرائمری سکول سانگھلا
- گورنمنٹ پرائمری سکول اختر ماہا منود ب
- گورنمنٹ پرائمری سکول منود ب بیٹ بھٹو
- گورنمنٹ پرائمری سکول منود ب بستی دیوانہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول رقبہ پیر محسن شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ امام بخش ماچھی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فیض علی شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی حافظ غلام قادر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جمعہ موہانہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چراغ حسین شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دودہ خان اللہ آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام خان محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لون والا اللہ آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام فرید مزل
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نور احمد تانگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گل محمد تانگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی عزیز پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مالک پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد بخش ڈاہا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام جان محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مہاجر کالونی اللہ آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی قربان قصاب
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دربار مجھو شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام گامن
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی غلام نبی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی حضور بخش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شیخ عبدالخالق
- گورنمنٹ گرلز ایلمینٹری سکول گھوکا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول طالبانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نور احمد لاڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی سیالاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رسول بخش دوانہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول احمد یار ناتوری جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی بھیٹ بھٹو
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عزیز آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غازی پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فلک ماہی وال
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک134/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک142/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی غلام یاسین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ارشد آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیٹی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخشو بھٹہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی اللہ وسایا گرگیج
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھٹواں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول سلیم آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پھلن خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نور احمد نانگ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ملوک خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نو آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ ملہار شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دربار حاجی شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی بھان خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام حسین ملانہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول وحید بخش بھٹہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جان محمد

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مصطفیٰ آباد بستی غلام حسین
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 134/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی میاں دی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی عبدالستار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول خورشید علی قراش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام بشیر برڑہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد پور سیال
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سردار رسول بخش
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول محمود خان کچھالا
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول جام عزیم تہایا
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول محمد شریف

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

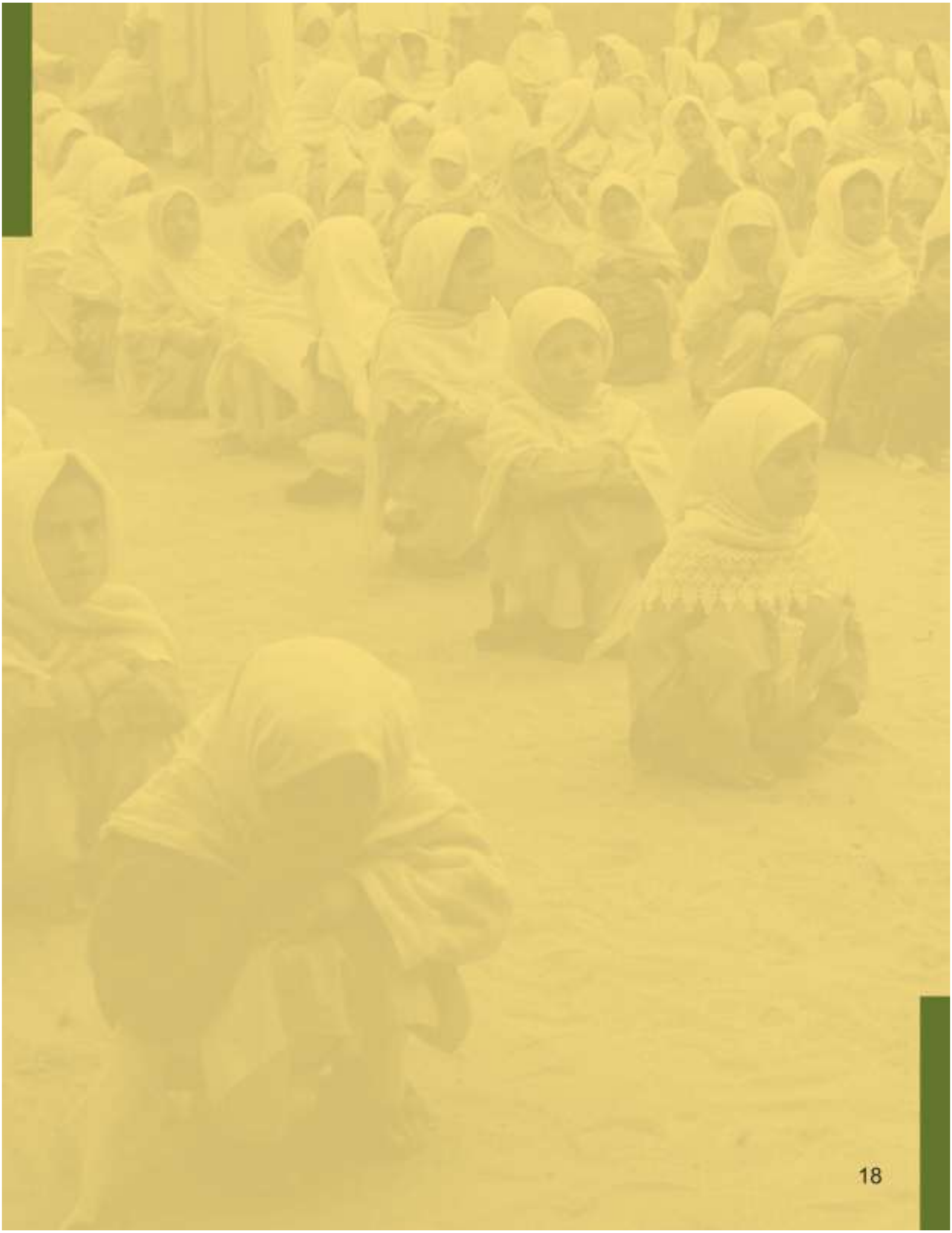

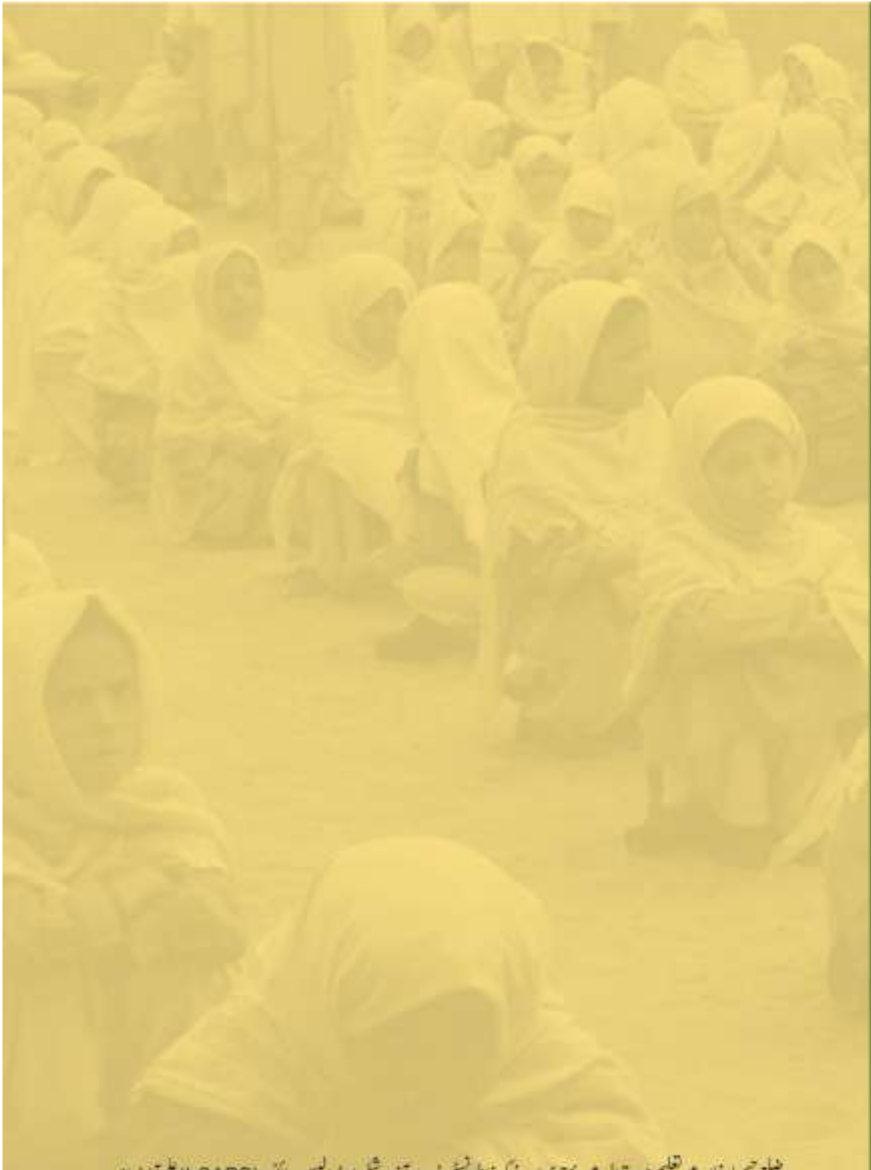

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS